41977 ـ بعض لوگوں کا یہ کہنا کہ: جس نے حج کر لیا ہے وہ دوسروں کو حج کرنے کا موقع دے !

سوال

دل حج کرنے کا آرزومند ہے لیکن ہم لوگوں سے کئی قسم کے کلمات سنتے ہیں معلوم نہیں آیا یہ صحیح ہیں یا نہیں ؟
کہتے ہیں: جو حج کر چکا ہے وہ دوسرے کو حج کرنے کا موقع دے، تو کیا یہ قول صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ :

" یہ قول صحیح نہیں ہے، میری مراد یہ ہے کہ جس نے فرضی حج کر لیا تو وہ دوسرے کو حج کرنے کا موقع دے، کیونکہ کتاب و سنت کی نصوص حج کی فضیلت پر دلالت کرتی ہیں.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" حج اور عمرہ کے مابین متابعت کرو(یعنی کرتے رہو) کیونکہ یہ دونوں گناہوں اور فقر کو ایسے ختم کرتے ہیں جیسے بھٹی لوہے اور سونے و چاندی کی میل کو ختم کرتی ہے "

ايك عقلمند انسان کے لیے حج پر جانا اور دوسروں کو تکلیف اور اذیت نہ دینا ممکن ہے، وہ اس طرح کہ وہ لوگوں کے ساتھ نرمی اور اچھا برتاؤ کرے اور جب اسے وسعت کا موقع حاصل ہو تو حسب استطاعت اور قدرت کے مطابق اطاعت و فرمانبرداری کا کام کرے، اور اگر جگہ تنگ ہو تو وہ اس تنگی کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کے مطابق کام کرے جو اس تنگ جگہ کا تقاضا ہو، اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب عرفات سے نکلے تو آپ لوگوں کو آرام اور سکون کے ساتھ چلنے کی تلقین کرتے رہے، بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اونٹنی کی لگام اتنی کھینچ رکھی تھی اونٹنی کی گردن گھٹ رہی تھی تا کہ وہ تیزی سے نہ چلے، لیکن جب اسے کھلی جگہ ملی تو اونٹنی کو بھگایا.

علماء کرام کہتے ہیں کہ: جب انہیں کھلی اور وسیع جگہ میسر آئی تو تیز چلے، جو اس بات کی دلیل ہے کہ حج کرنے والے شخص کو حالات کے مطابق چلنا چاہیے جب تنگ جگہ ہو تو وہ بڑے آرام اور سکون سے چلے، اور لوگوں

کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرے، تو اس طرح وہ دوسروں تکلیف اور اذیت سے محفوظ رکھ سکتا ہے.

اس مسئلہ میں ہماری رائے یہی ہے کہ وہ حج کرے اور حج میں اللہ تعالی سے مدد و معاونت طلب کرے، اور اس پر جو واجبات لازم ہوتے ہیں ان کی ادائیگی کرے، اور حرص رکھے اور کوشش کرے کہ کسی بھی حاجی کو اذیت نہ پہنچے، اور حسب استطاعت تکلیف سے بچے.

اور اگر فرض کریں اگر کوئی حج سے بھی زیادہ نفع مند مصلحت ہو مثلا بعض مسلمان جہاد فی سبیل اللہ میں اس رقم کے محتاج ہوں تو نفلی حج سے جہاد فی سبیل اللہ افضل ہے، تو اس وقت یہ رقم مجاہدین کو دے دی جائے گی یا پھر مسلمانوں پر قحط سالی اور بھوک کا دور ہو تو پھر اس حالت میں بھی یہ رقم اس بھوک کو مٹانے کے لیے صرف کرنا حج کرنے سے افضل ہے" انتہی .